



## سوال

(800) فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد دائیں کروٹ لیٹنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(الف) فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد دائیں کروٹ لیٹنا واجب ہے یا مستحب؟

(ب) اگر جماعت کھڑی ہونے میں صرف ایک آدمہ منٹ باقی ہو تو اس صورت میں لیٹے یا نہ؟

(ج) یہ حکم صرف رات کو قیام کرنے والوں کے لیے ہے کہ وہ کچھ دیر سستالیں یا ہر شخص کے لیے

نواہ رات کو قیام کیا ہو یا نہ کیا ہو؟ یہ دو رکعت سنت فجر گھر میں پڑھے یا مسجد میں، ہر دو

جگہ لیٹنے کا حکم کیا یکساں ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(الف) فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنا راجح مسلک کے مطابق صرف مستحب ہے، واجب نہیں۔ اور دائیں کروٹ پر لیٹنا چاہئے۔ امام شوکانی نے نیل الاوطار میں اسی بات کو اختیار کیا ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو اعلام اہل العصر: ص ۶۸ اور ۶۴ اور بخاری شریف کا باب یوں ہے:

اور بخاری شریف کا باب ہے: (باب الضمیۃ علی الایمن بعد رکعتی الفجر)

(ب) ... اس وقت میں بھی لیٹا جاسکتا ہے۔ کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ اس وقت صفت بندی ضروری نہیں۔

(ج) اہل علم کے ایک گروہ کا یہی خیال ہے کہ یہ حکم صرف رات کو قیام کرنے والے کے لیے ہے کہ وہ کچھ سستالے اور کتاب اعلام اہل العصر کے ص ۶۱ پر چھٹا مذہب یہی بیان ہوا ہے لیکن راجح مسلک یہی ہے کہ ایسا کرنا سب کے لیے مستحب ہے۔ امام بخاری نے باب بائیں الفاظ قائم کیا ہے:

باب من تحدث بعد الرکعتین ولم یضطجع ”فجر کی سنتیں پڑھ کر باتیں کرنا اور نہ لیٹنا“



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى حاقظ ثناء التمدني

كتاب الصلوة: صفحة: 683

محدث فتوى